سوال

(276)کیا دین کو گالی دینے والے پر فوراًکفر کا حکم لگایا جائے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دین کو گالی دینے والے پر فوراًکفر کا حکم لگایا جائے گا؟ علاوہ ازیں اس مسئلے میں ایک دین کا دوسرے دین سے کوئی فرق ہے؟ نیز عورت یابچے کا دین کو گالی دینے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکمت اوروعظ ونصیحت کے ذریعے اللہ تعالیٰ (کے دین) کی طرف دعوت دینا اوراچھے اندازسے بحث مباحثہ کرنا شرعی طورپر مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾...النحل

''اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اوراچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیجئے اوران سے ایسے اندازسے بحث کیجئے جو بہتر ہے۔ آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت پانے والوں سے بھی خوب واقف ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ